Mirza Qadiani in Hira Mandi

مرزا قادیانی اِن ہیرا منڈی

اس کتاب میں آپ ملاحظہ کریں گے

- مرزا قادیانی ہیرا منڈی میں
- مرزا قادیانی لکھی طوائف کے کوٹھے پر
- مرزا قادیانی کی رنڈی استانی
- مرزا قادیانی کنجریوں کے جھرمٹ میں
- قادیانی کنجر خانہ اور ندا نصر سکینڈل

مفتی مبشر شاہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	________	مرزا قادیانی اِن ہیرا منڈی
مصنف	________	مفتی مبشر شاہ
طبع اول	________	2026ء
تعداد	________	1000
قیمت	________	

اپیل

مخیر حضرات سے گزارش ہے کہ یہ خالص عقیدہ ختم نبوت کا کام ہے ۔ہماری تمام کتب فی سبیل اللہ تقسیم کی جاتی ہیں ۔ہماری بہت سی کتب ابھی تک زیرِ طبع ہیں ،اپنے رزق حلال سے حصہ نکال کر کم از کم کوئی ایک کتاب یا چھوٹے رسائل کی اشاعت میں حصہ ڈالئے اللہ آپ کے جان مال کی خیر فرمائے آمین ۔کتاب کی اشاعت یا جامعہ ختم نبوت کے لیے اگر آپ تعاون کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل وٹس ایپ پر رابطہ فرمائیں 03247448814

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب

فہرست کتاب 3

حرفِ اول 10

رسالہ مرزا قادیانی ہیرا منڈی میں 17

مرزا قادیانی ہیرا منڈی میں مقدمہ 18

کتاب کے عنوان اور اس کے پس منظر کی توضیح 18

اس کتاب کا منہج اور طریقہ کار 18

تقدس کے مصنوعی خول کو چاک کرنے کی ضرورت 19

الزام نہیں، اعترافات پیش کیے جائیں گے 19

قاری سے انصاف کی اپیل 19

اختتامی کلماتِ مقدمہ 20

مرزا قادیانی کا ہیرا منڈی میں قیام 20

شبہ والی جگہوں سے اجتناب از قرآن وحدیث 23

قرآنِ کریم کی ہدایت 23

حدیثِ نبوی ﷺ اور شبہات سے بچنے کی تعلیم 24

نبی ﷺ کا عملی نمونہ 25

مرزا قادیانی اور ہیرا منڈی میں قیام کا مسئلہ 27

ہیرا منڈی کے قیام کا ایک اور حوالہ 27

ہیرا منڈی میں مرزا کی صداقت کا پہلا اعلان 30

صداقت کے اولین اعلان کا شرعی و اخلاقی تجزیہ 30
''صداقت'' کا پہلا اعلان، ایک نیا فکری سوال 32
صداقت کا اعلان اور مقام کا انتخاب، نبوی منہج کے خلاف 32
صداقت کا پہلا گواہ اور پہلا منظر 32
امام مہدی کا تصور اور عرفِ عام 33
ہیرا منڈی کے بدقماشوں کی غیرت اور قادیانیوں کی ہیرا منڈی میں بیعت 34
ہندو اخبارات کی گواہی: قادیان، ہیرا منڈی اور احمدی عورتیں 36
ہیرا منڈی کو منگے منڈی بنانے کی واردات 38
اختتامیہ 40
رسالہ میں بیان کئے گئے حوالہ جاتی کتب کے سکین 42
رسالہ مرزا قادیانی لکھی طوائف کے کوٹھے پر 49
لکھی طوائف کا کوٹھا 50
لکھی طوائف کا کوٹھا اور قادیانی مصادر 52
شرم سے مبہم مقام، مگر حقیقت بے نقاب 53
مبہم الفاظ دراصل پردہ پوشی ہیں 54
مقام چھپانا خود جرم کا قرینہ ہے 54
یہ اختلاف روایت نہیں، نیت کا اختلاف ہے 55
اس واقعہ کا خلاصہ 55
لکھی طوائف کے کوٹھے پر موجودگی کی باہمی تصدیق اور تاریخی تطبیق 56
مقام کی تعیین میں شرمناک حذف اور اعترافِ ضمنی 56

دعویٰ مہدیت ومسیحیت کے معیار کے مقابلے میں عملی تضاد	57
مباحثہ سے فرار اور دعویٰ صداقت کی کمزوری	57
باہمی شواہد سے ثابت موجودگی اور دعویٰ کا انہدام	57
مقام، ماحول اور دعویٰ ایک ناقابل انکار تقابل	58
تاریخی تضاد اور قادیانی تحریف	58
لکھی طوائف کا کوٹھا: خارجی و داخلی شہادت کا اتصال	59
دعویٰ مسیحیت ومہدیت کا عملی امتحان	59
اخلاقی معیار کا سماجی ردِعمل	59
رسالہ میں بیان کئے گئے حوالہ جاتی کتب کے سکین	61
رسالہ مرزا قادیانی کی رنڈی استانی	65
رنڈی سے عبرانی سیکھنے کا واقعہ	67
نکتہ نمبر 1: دینی خدمت کے نام پر ایک غیر شرعی عمل	68
نکتہ نمبر 2: عبرانی کو عربی سے نکالنے کا جاہلانہ دعویٰ	70
نکتہ نمبر 3: "دینی خدمت" کے نام پر غیر شرعی توجیہ	71
نکتہ نمبر 4: مرزا قادیانی کا حدیث انما الاعمال بالنیات کا فاسد استدلال	73
نکتہ نمبر 5: حدیثِ نبوی ﷺ پر تمسخر	74
نکتہ نمبر 6: عبرانی زبان کو وحی ونبوت کے اثبات کا ذریعہ بنانا	76
نکتہ نمبر 7: دینی تعلیم کے نام پر حرام وسیلے کو جائز قرار دینا	77
نکتہ نمبر 8: رنڈی کے ذریعے علمِ عبرانی سیکھنا اور روحی والہام کی بنیاد	79
نکتہ نمبر 9: عبرانی بائبل کا مطالعہ	80

نکتہ نمبر 10: عبرانی زبان کے الفاظ کی فہرست	81
نکتہ نمبر 11: تین ماہ میں عبرانی سیکھی	82
نکتہ نمبر 12: مرزا کی پیش گوئیاں عبرانی میں	84
رسالہ میں بیان کئے گئے حوالہ جاتی کتب کے سکین	86
رسالہ مرزا قادیانی کنجریوں کے جھرمٹ میں	89
مقدمہ	90
مرزا قادیانی اور غیر محرم عورتیں	91
غیر محرم سے پردہ اور مرزا قادیانی کا موقف	93
غیر محرم عورتوں سے ہاتھ پاؤں دبوانا	95
ٹانک وائن (شراب) کا استعمال اور اس پر فتوے	95
نوجوان لڑکیوں کو بلا کر جسمانی خدوخال پر گفتگو	96
خواب میں نسوانی مناظر	97
رات کا نسوانی پہرہ	97
مائی تابی کا مستقل قیام	98
مائی کوکو کی جلیبیاں	99
بھانو کا واقعہ	99
زینب بیگم کی رات بھر خدمت	100
ڈاکٹرنی کا طویل قیام	101
زنا سے متعلق شائع شدہ خط	101
مرزا کی بیوی ایک مضبوط آدمی کر لے	102

ہیرا منڈی کے پس منظر میں بیانیے کا تضاد	103
کنجری کی توبہ، توبہ نہیں ہوتی	104
مولوی حکیم نور الدین کنجری سے نکاح کو تیار	105
قادیان کا راسپوٹین اور قادیانی خلیفہ کا فکری تصادم	105
مرزا قادیانی کا مؤقف	105
حکیم نور الدین کا مؤقف	106
اصل سوال قادیانی معیارِ صداقت کیا ہے؟	106
تضاد فرد میں نہیں، نظام میں ہے	106
کنجری نیچ ذات	107
مرکزی نکتے کا تجزیہ اور منطقی تضاد	107
دعویٰ اور عمل کا تصادم	108
کنجنی کی بنوائی مسجد میں نماز ناجائز ہے	108
کنجنی کی بنوائی مسجد میں نماز جائز ہے	109
متضاد اقوال کا اصولی و علمی تجزیہ	109
مرزا قادیانی کا مؤقف	109
حکیم نور الدین کا مؤقف	110
گرو سچا یا چیلا؟	110
ہیرا منڈی سے تعلق کا منطقی نتیجہ	111
کنجنی کا ناچ دیکھنے کی تلقین	111
کنجنی کے ناچ کی تلقین، فکری انحراف کی آخری حد	112

کنجنی کے ناچ سے شرم آ گئی	113
حوالہ جاتی تضاد اور ترتیبی پس منظر کا تقابلی تجزیہ	113
کنجنی کے پاس جانے کی وجہ	115
بنیادی ربط اور تسلسل	115
کنجنی کے پاس جانے کی نفسیاتی توجیہ	116
باپ کے عمل اور بیٹے کے اعتراف کا تصادم	116
جماعتی اثرات	116
مجھے ایک کنجنی ملی	117
مرزا امام الدین کی کنجنی بیوی	118
کنجنی کے ناچ کی دریاں	119
میں نے کنجنی سے پوچھا	121
کنجیوں کے ناچ گانے اور ہلاکو خان	122
کنجری کے سچے خواب	124
اختتامیہ	125
رسالہ میں بیان کئے گئے حوالہ جاتی کتب کے سکین	127
دعوتِ مطالعہ واشاعت	162
رسالہ قادیانی کنجر خانہ اور ندا انصر سکینڈل	165
قادیانی لجنہ ندا النصر کیس	166
مقدمہ قادیانی کنجر خانہ	168
ندا نصر کی قادیانی خلیفہ مرزا مسرور کو **کال**	170

اہم نکات کی فہرست 122
نکتہ نمبر 1: ندا نصر کا مؤقف ،جنسی زیادتی اور ڈیجیٹل شواہد کی اہمیت 224
نکتہ نمبر 2: مرزا مسرور کا وہ مؤقف کہ زنا میں چار گواہوں کی شرط 225
نکتہ نمبر 3: ندا نصر کا مؤقف ریپ اور زنا میں فرق 227
نکتہ نمبر 4: فحاشی کو چھپانے کا نظریہ 229
نکتہ نمبر 5: ندا نصر کا کہنا کہ جماعتی نظام مظلوم کو خاموش اور طاقتور کو تحفظ دیتا ہے 231
نکتہ نمبر 6: ندا نصر کی جانب سے جماعتی عہدیدار پر جنسی زیادتی کا اقرار 232
نکتہ نمبر 7: مرزا مسرور کا موقف اور چیٹس کے مختلف معانی 234
نکتہ نمبر 8: برطانوی قانون اور جماعتی نظام میں تضاد 236
نکتہ نمبر 9: بیعت اور جماعتی وفاداری کا تضاد 237
نکتہ نمبر 10: بیعت سے نکلنے اور خود ارادیت کا حق 239
نکتہ نمبر 11: تحقیقات کی تاخیر اور جانبداری 241
نکتہ نمبر 12: مرزا مسرور کا مؤقف اور قیادت کی خود مختاری 242
نکتہ نمبر 13: مرزا مسرور پر ذاتی و خاندانی دباؤ اور کمپرومائزڈ فیصلے 244
نکتہ نمبر 14: ندا نصر کا عدالتی و عوامی موقف اور خاموش نہ رہنے کا عزم 245
نکتہ نمبر 15: گفتگو کے دوران اعتماد کے شدید فقدان، جذباتی دباؤ، تلخ جملے 247
قادیانی جماعت کی اندرونی حقیقت اور ندا النصر کیس کا سبق 248
جامع خلاصہ کتاب مرزا قادیانی اِن ہیرامنڈی 254

حرفِ اوّل

یہ کتاب "مرزا قادیانی اِن ہیرا منڈی" کسی وقتی جذبے، سنی سنائی بات یا محض مخالفانہ ردِّعمل کا نتیجہ نہیں، بلکہ ایک طویل فکری، تحقیقی اور تصنیفی سفر کی منطقی کڑی ہے۔ اس سے قبل میری تصنیف "مرزا قادیانی چوہڑہ" منظرِ عام پر آچکی تھی، جس میں مرزا قادیانی کے خاندانی، سماجی اور طبقاتی پس منظر پر تفصیلی گفتگو کی گئی تھی۔ اسی تحقیقی سفر کے دوران بعض ایسے پہلو سامنے آئے جنہوں نے نہ صرف ذہن کو چونکایا بلکہ ایک نئی، ناگزیر اور مستقل تحقیق کا تقاضا کیا۔ یہی تقاضا اس کتاب کی بنیاد بنا۔

جب میں "مرزا قادیانی چوہڑہ" تحریر کر رہا تھا تو اس کتاب میں چوہڑوں کے رہن سہن، سماجی عادات، اخلاقی ماحول اور ان کے مخصوص میلانات پر تاریخی وسماجی حوالوں کے ساتھ روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس ضمن میں یہ حقیقت سامنے آئی کہ برصغیر کے بعض علاقوں میں چوہڑوں کا طوائفوں کے کوٹھوں پر آنا جانا ایک معروف اور تسلیم شدہ سماجی حقیقت تھا۔ زناکاری، بے پردگی اور اخلاقی بے راہ روی کو نہ صرف معمول سمجھا جاتا تھا بلکہ یہ طرزِ زندگی ان کے روزمرہ کلچر کا حصہ بن چکا تھا۔

اسی تحقیق کے دوران یہ نکتہ غیر معمولی اہمیت اختیار کر گیا کہ مرزا قادیانی نے اپنی نام نہاد روحانی تحریک کی ابتداء جس شخص سے کی، وہ نور محمد نامی ایک چوہڑا تھا۔ پھر یہی نور محمد اپنے قبیلے اور برادری کے دیگر چوہڑوں کو مرزا قادیانی کا مرید بنانے میں پیش پیش رہا۔ اس واقعے نے میرے ذہن میں ایک بنیادی سوال کو جنم دیا کہ اگر کسی شخص کی ابتدائی جماعت، اس کے اولین پیروکار اور اس کا سماجی حلقہ ایسے افراد پر مشتمل ہو جن کا اخلاقی و

معاشرتی پس منظر طوائفیت، ننگ و عاری اور بے قید زندگی سے جڑا ہو، تو اس شخص کی اپنی فکر، اس کا ذوق، اس کی مجالس اور اس کی عملی زندگی کس حد تک اس ماحول سے متاثر ہوگی۔

یہیں سے مرزا قادیانی کی زندگی کے ان پہلوؤں پر غور کا آغاز ہوا جو محض عقائد یا دعوؤں تک محدود نہیں بلکہ عملی زندگی، نشست و برخاست، قیام وطعام اور میل جول سے متعلق ہیں۔ چوہڑوں کے ذریعے بننے والا حلقہ، ان کا مخصوص کلچر، اور طوائفوں کے کوٹھوں سے جڑی ہوئی معاشرت، رفتہ رفتہ مرزا قادیانی کی اپنی زندگی کے ساتھ جڑتی ہوئی دکھائی دینے لگی۔ یہی وہ فکری لمحہ تھا جہاں یہ احساس شدت اختیار کر گیا کہ مرزا قادیانی کی شخصیت کو سمجھے بغیر، اس کے ماحول اور اس کے عملی روابط کو سامنے لائے بغیر، قادیانیت کی اصل روح اور اس کے اندر چھپی ہوئی اخلاقی حقیقت کو بے نقاب نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ "مرزا قادیانی اِن ہیرا منڈی" اسی فکری تسلسل کا نتیجہ ہے۔ یہ کتاب اس سوال کا جواب تلاش کرتی ہے کہ مرزا قادیانی کا طوائفوں، ہیرا منڈی، کنجریوں، رنڈیوں اور ان کے ماحول سے تعلق محض اتفاقی تھا یا اس کی زندگی اور تحریک کا ایک مستقل اور گہرا حصہ۔ یہی وہ بنیاد ہے جس پر اس کتاب کے پانچوں رسائل قائم کیے گئے ہیں، اور یہی وہ نکتہ ہے جس نے اس کتاب کو لکھنا ایک علمی، تاریخی اور اخلاقی ضرورت بنا دیا۔

برصغیر میں جماعتِ احمدیہ کی دعوتی لٹریچر، تقاریر اور تنظیمی بیانیے میں مرزا غلام احمد قادیانی کو عموماً ایک نہایت پاکیزہ، زاہد، متقی اور روحانی شخصیت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ ایک عام قاری یا سادہ لوح فرد کے سامنے ان کی ایسی تصویر رکھی جاتی ہے جس میں دنیاوی میلانات، سماجی تضادات اور عملی کمزوریاں تقریباً ناپید دکھائی دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ محض اسی تقدیس زدہ تعارف سے متاثر ہو کر اس شخصیت اور اس سے منسوب جماعت کے بارے میں مثبت رائے قائم کر لیتے ہیں۔

لیکن جب ہم جذباتی وابستگی سے ہٹ کر خود قادیانی مصادر، تاریخی روایات، سوانحی کتب اور جماعتی لٹریچر کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کرتے ہیں تو ایک مختلف اور پیچیدہ تصویر سامنے آتی ہے۔ اس مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کی عملی زندگی، سماجی میل جول، قیام وسفر کے مقامات اور بعض طرزِ عمل وہ نہیں تھے جو ایک مثالی، محتاط اور اخلاقی معیار کی نمائندگی کرتے ہوں، جیسا کہ ان کے پیروکار پیش کرتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں دعوے اور تاریخ کے مابین واضح خلا محسوس ہوتا ہے۔

اس کتاب کے لکھنے کا مقصد کسی فرد یا گروہ کے خلاف جذباتی مہم چلانا نہیں، بلکہ اس تضاد کو نمایاں کرنا ہے جو تقدیس کے پردے میں چھپا دیا گیا ہے۔ عوام، خصوصاً وہ افراد جو اس جماعت کے بیانیے سے متاثر ہو چکے ہیں، ان کا حق ہے کہ وہ مکمل تصویر دیکھیں، تمام پہلوؤں سے واقف ہوں اور پھر اپنے ضمیر، عقل اور علم کی بنیاد پر فیصلہ کریں۔ تاریخ کو منتخب اقتباسات اور یک رُخی تعارف کے ذریعے نہیں بلکہ اصل مآخذ کے آئینے میں دیکھا جانا چاہیے۔

اسی احساسِ ذمہ داری کے تحت یہ کتاب مرتب کی گئی ہے، تاکہ مرزا قادیانی کی شخصیت اور اس سے وابستہ جماعت کے بارے میں وہ مواد بھی سامنے آئے جو عموماً پسِ پردہ رکھا جاتا ہے۔ قاری سے گزارش ہے کہ وہ اس مطالعے کو تعصب کے بجائے تحقیق، اور اندھی تقلید کے بجائے فہم و تدبر کے ساتھ پڑھے، کیونکہ سچائی خود دلیل کی محتاج نہیں ہوتی، بلکہ صرف پردے ہٹانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ کتاب دراصل پانچ مستقل مگر باہم مربوط تحقیقی رسائل پر مشتمل ہے، جنہیں ایک ہی فکری اور تاریخی محور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ ان رسائل میں مرزا غلام احمد قادیانی کی ذاتی زندگی، اس کے گرد موجود سماجی ماحول، اور اس ماحول کے جماعتی فکر پر مرتب ہونے والے اثرات کا

جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ تمام مباحث محض قیاس، الزام یا جذباتی ردِعمل پر نہیں بلکہ قادیانی مصادر، جماعتی لٹریچر اور خود ان کی مستند مطبوعات سے اخذ کردہ حوالہ جات پر قائم کیے گئے ہیں۔

کتاب کا پہلا رسالہ "مرزا قادیانی ہیرامنڈی میں" تاریخی پس منظر میں اس قیام کا جائزہ لیتا ہے جہاں لاہور کا مخصوص علاقہ سماجی اور اخلاقی حوالوں سے معروف تھا۔ دوسرا رسالہ "مرزا قادیانی لکھی طوائف کے کوٹھے پر" اُن روایات اور بیانات کا تنقیدی مطالعہ پیش کرتا ہے جو خود قادیانی کتب میں مختلف انداز سے محفوظ ہیں۔ تیسرا رسالہ "مرزا قادیانی کی رنڈی استانی" اس پہلو کو موضوع بناتا ہے کہ علمی و دینی دعووں کے حامل شخص کے گرد تعلیم اور تربیت کا تصور کس ماحول سے جڑا دکھائی دیتا ہے۔ چوتھا رسالہ مر"زا قادیانی کنجریوں کے جھرمٹ میں" جماعتی مزاج، فکری رویّوں اور اخلاقی تضادات کو تاریخی تسلسل میں واضح کرتا ہے۔ جبکہ پانچواں اور آخری رسالہ "قادیانی کنجر خانہ اور ندا نصر اسکینڈل" معاصر دور کے ایک سنگین واقعے کو سامنے رکھ کر یہ سوال اٹھاتا ہے کہ کیا ایک صدی قبل قائم ہونے والا فکری و تنظیمی ڈھانچہ آج بھی اسی طرزِ فکر کا مظہر ہے۔

ان تمام رسائل کا مقصد کسی فرد یا گروہ کو گالی دینا نہیں، بلکہ یہ دکھانا ہے کہ ایک نظریہ اپنے بانی کے کردار، اس کے ماحول اور اس کے عملی فیصلوں سے کیسے تشکیل پاتا ہے۔ اس کتاب میں قاری کو ایسے حوالہ جات، اقتباسات اور تاریخی بیانات ملیں گے جو عمومی لٹریچر میں یا تو نظرانداز کر دیے گئے، یا جنہیں مخصوص تاویلات کے ذریعے چھپا دیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب محض ایک ردّی تحریر نہیں بلکہ ایک تنقیدی دستاویز ہے، جو قاری کو خود فیصلہ کرنے کا موقع دیتی ہے۔

قادیانیوں سے ہمارے تین بنیادی سوالات

سوال نمبر 1:

اگر مرزا غلام قادیانی واقعی وہی پاکیزہ، متقی اور اللہ کا برگزیدہ انسان تھا جیسا کہ قادیانی لٹریچر میں پیش کیا جاتا ہے، تو پھر خود قادیانی کتب میں بار بار اس کے لاہور کے ان مقامات پر قیام کا ذکر کیوں ملتا ہے جو تاریخی طور پر ہیرا منڈی، لکھی طوائف کے کوٹھے اور طوائفوں کے مراکز کے طور پر معروف رہے ہیں؟ کیا یہ محض اتفاق ہے یا اس کی کوئی واضح، غیر مبہم توجیہ قادیانی جماعت کے پاس موجود ہے؟

سوال نمبر 2:

اگر قادیانی خلافت واقعی اخلاقی تطہیر اور روحانی اصلاح کا سرچشمہ ہے، تو ندا نصر کیس میں سامنے آنے والی آڈیو گفتگو میں ایک متاثرہ خاتون کو انصاف کے بجائے خاموشی، چار گواہوں کی شرط اور جماعتی کارروائی کی دھمکی کیوں دی گئی؟ کیا یہ طرزِ عمل اسلامی تعلیمات، انسانی ہمدردی اور خود قادیانی دعویٰ کردہ "اعلیٰ اخلاق" سے مطابقت رکھتا ہے؟

سوال نمبر 3:

جب ایک طرف مرزا قادیانی اپنی تحریروں میں کنجری، طوائف اور ان سے متعلق امور کو نیچ، ناپاک اور ناقابل اعتماد قرار دیتا ہے، اور دوسری طرف اسی کے قریبی خلفاء، بیٹے اور جماعتی عمائدین کے اقوال و واقعات میں انہی طبقات سے میل جول، ان کی کمائی، ان کے ناچ اور ان کے معاملات کا جواز ملتا ہے، تو پھر سوال یہ ہے کہ سچا موٴقف کس کا ہے؟ مرزا کا یا اس کے خلفاء کا؟ اور اگر خلفاء کا موٴقف درست ہے تو مرزا کی تعلیمات کی حیثیت کیا رہ جاتی

ہے؟

یہ تین سوالات محض جذباتی نہیں بلکہ قادیانی لٹریچر، واقعات اور خود ان کے داخلی بیانات کی بنیاد پر قائم کیے گئے ہیں۔ ان سوالات کا واضح، مدلل اور دیانت دارانہ جواب دیے بغیر نہ مرزا قادیانی کی تقدیس ثابت ہو سکتی ہے اور نہ ہی قادیانی خلافت کی اخلاقی برتری۔

قادیانیوں آؤ اسلام کی جانب

قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہوئے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کی سب سے بڑی حقیقت سے آنکھیں نہ چرائیں اور مرزا غلام قادیانی اور اس کی جماعت کے پردے کے پیچھے چھپی ہوئی اصلیت کو پہچانیں۔ وہ حقیقت جو اب تک ان سے چھپی رہی ہے، اب واضح ہو چکی ہے کہ یہ گروہ نہ صرف عقائد میں گمراہ کن ہے بلکہ اخلاق و کردار کے لحاظ سے بھی انسانی وقار کے منافی ہے۔ قادیانی اپنے لیے اور اپنے بچوں کے لیے بہتر مستقبل چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ اس دجالی گروہ کے جال سے آزاد ہوں، اس کے جھوٹ اور فریب سے دور رہیں اور حقیقی اسلام کی طرف رجوع کریں، جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سنہرے اصولوں پر مبنی ہے۔ اسلام میں داخل ہو کر نہ صرف وہ اپنے ایمان کو سچا اور پاکیزہ بنا سکتے ہیں بلکہ اپنی نسلوں کو بھی روشنی اور ہدایت کی راہ دکھا سکتے ہیں، جہاں عدل، احسان، تقویٰ اور اخلاقی پاکیزگی کی بنیاد پر زندگی گزارنا ممکن ہو۔ وقت ضائع نہ کریں، حقائق کو قبول کریں اور اللہ کی رحمت اور نجات کے لیے حقیقی اسلام اختیار کریں۔

قادیانیوں! آج وقت ہے کہ اپنی زندگی کے سب سے اہم فیصلے کی جانب توجہ دیں اور آئیں اسلام کی حقیقی تعلیمات کی روشنی میں قدم رکھیں۔ وہ نظامِ عقائد اور وہ گروہ جس نے آپ

کے ایمان کو گمراہ کیا، اب بے نقاب ہو چکا ہے، اس کی حقیقت واضح ہے کہ یہ نہ صرف جھوٹ اور فریب پر قائم ہے بلکہ اخلاق و کردار میں بھی اسلام کے معیار کے خلاف ہے۔ آئیں اور اپنے رب کی طرف رجوع کریں، قرآن وسنت کی روشنی میں اپنے ایمان کو سچا، پاکیزہ اور مکمل بنائیں، اور مرزا غلام قادیانی اور اس کی جماعت کے فریب سے آزاد ہو کر حقیقی اسلام کو اپنائیں۔ اسلام میں داخل ہو کر نہ صرف آپ اپنی زندگی کو روشن اور ہدایت یافتہ بنا سکتے ہیں بلکہ اپنی آنے والی نسلوں کے لیے بھی اخلاق، تقویٰ اور انصاف کی بنیاد پر مضبوط اور صالح معاشرہ قائم کر سکتے ہیں۔ وقت ضائع نہ کریں، حق کو پہچانیں اور اللہ کی رحمت اور ہدایت کے لیے حقیقی اسلام کو قبول کریں۔

اپیل برائے مالی معاونت

جامعہ ختمِ نبوت گوجرانوالہ میں تقابل ادیان ومذاہب اور درسِ نظامی کی اعلیٰ تعلیم جاری ہے، جہاں طلبہ کو دینی و علمی میدان میں مضبوط بنیاد فراہم کی جاتی ہے۔ موجودہ دور کی شدید مہنگائی کے باعث جامعہ کے تعلیمی وانتظامی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ان حالات میں ہم مخیر حضرات سے دل کی گہرائیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ماہانہ بنیادوں پر 20، 30 یا 50 ڈالر (یا اپنی استطاعت کے مطابق) مستقل معاونت فرما کر اس صدقۂ جاریہ میں حصہ لیں۔ آپ کا تھوڑا سا تعاون بھی ہمارے طلبہ کی تعلیم اور جامعہ کے انتظامات کے لیے بہت بڑی مدد ثابت ہو سکتا ہے۔ فنڈز ارسال کرنے کے لیے جامعہ کا بینک اکاؤنٹ، جیز کیش، یا ایزی پیسہ نمبر درج ذیل ہے: (00923247448814) اللہ تعالیٰ آپ کے رزق میں برکت، صحت وسلامتی، اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین